بچوں کے کھیلوں میں انکی مدد کرنا

بچے کھیلوں کے ذریعے اپنی دنیا دریافت کرتے اور اس کا جائزہ لیتے ہیں۔ کھیل کا بنیادی مقصد آزادی انتخاب ہے یعنی اس بات کا فیصلہ کہ کب کس کے ساتھ کیا کھیلا جائے۔ تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں اس بات کی ضرورت ہے کہ بچوں کو انکی کھیلوں کے دوران کھیلوں کے انتخاب کا موقع دیا جائے تا وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں اور سیکھ سکیں۔

بالغ افراد بچوں کے ساتھ کھیل سکتے ہیں(جیسے دس ماہ کے بچے کو ہنسانے کے لئے جھانکنا) یا بچوں کے لئے کھیل کا انتظام کرسکتے ہیں (جیساکہ فٹبال ٹیم کا کوچ بن جانا)۔ اپنے آپ کو شامل کئیے بغیر بھی وہ بچوں کے کھیلوں میں اُن کی مدد کرسکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں کچھ مشورے دئیے جا رہے ہیں جن سے آپ کھیل کا انتظام خود بچوں کے ہاتھ میں دیتے ہوئے ان کے کھیل کو زیادہ مفید بنا سکتے ہیں۔

وقت نکالنا

- جب بچے پورا دن طے شُدہ پروگرام کے تحت کھیلوں میں مصروف رہے ہوں تو ان کو آخر میں بالکل آزادانہ طور پر کھیلنے کا وقت بھی دینا چاہیئے۔ اس طرح جو انہوں نے دن بھر سیکھا ہوتا ہے وہ اسے اپنے کھیل میں شامل کرتے ہیں اور استعمال کرتے ہیں۔
- پروگرام کے مطابق سبق دینے میں جو وقت صرف ہوا (جیساکہ تیراکی، جمناسٹک یا پیانو بجانا) اسے ہم کھیل کے وقت میں شمار نہیں کرسکتے۔ بچے کوئی بھی مہارت اس وقت سیکھ سکتے ہیں جب وہ سبق لینے کے بعد کھیل کے دوران سیکھی جانے والی چیزوں کو استعمال کریں کیونکہ سبق کے دوران آزادی انتخاب کا پہلو بہرحال نظر انداز ہوجاتا ہے۔

ماحول فراہم کرنا

- اپنے گھر کو بچوں کے لیے محفوظ جگہ بنائیے - تاکہ آپ کا پاؤں پاؤں چلنے والا بچہ بھی گھر میں آزادانہ گھوم سکے۔ اپنے چار سال کی عمر کے بچے کو کھیلنے والا قلم دیں، وہ فنکاری (آرٹ) کے کام اور بلاک کی تعمیرات کے منصوبے پر کام کر سکتا ہے اور یہ سب منصوبے شیر خوار بچوں کی پہنچ سے دور ہونے چاہئیں۔
- بچوں کو مختلف کھیلوں والی جگہ پر لے جائیں دونوں قسم کی کھیلیں یعنی چار دیواری کے اندر کھیلی جانے والی اور چار دیواری سے باہر کھیلی جانے والی بھی۔ مقامی پارک اور فیملی ریسورس سنٹرز مختلف کھیلوں کا ذوق پیدا کریں گے۔
- اپنے گھر کے تہہ خانے (بیسمنٹ) میں ایک پرانا قالین بچھائیں تاکہ قلابازیاں (ایکروبیٹکس) کھا سکیں۔ اس طرح بچوں کی جسمانی نشو و نما بہتر ہو گی۔
- بچوں کے کھیل میں شاید ہی کوئی ایسا کھیل ہو جس میں صفائی اور ترتیب کو مدنظر رکھا جاتا ہو اس لئے گندگی اور بے ترتیبی کے اس ماحول میں رہنا سیکھیں۔ صفائی کو آسان بنانے کے لئے دیواروں پر اخبارات یا پلاسٹک کا کپڑا لگالیں۔ شفاف ڈبے اور طاقچوں کو بچوں کی پہنچ میں رکھیں تاکہ چیزوں کو اکٹھا کرکے رکھنے میں آسانی ہو۔

سازو سامان اور چیزوں کی فراہمی

- یہ ضروری نہیں ہے کہ بچوں کی تفریح کے لئے مہنگے اور بڑے کھلونے ہونے چاہئیں۔ ہوسکتا ہے کہ بچے کے لئے کھلونے کی پیکنگ زیادہ پرکشش ہو اور اس کی سوچ بہت سی دوسری چیزوں کی طرف مائل ہوسکے۔
- وقت کے ساتھ ساتھ نئی چیزیں شامل کرنے سے کھیل کے ماحول کو فائدہ ہوتا ہے اور اس سے شوق اور دلچسپی بڑھتی ہے جیساکہ بچے جس میز پر بیٹھ کر کھیلنے والے آٹے (پلے ڈو) سے کھیلتے ہیں وہاں پر لہسن پیسنے کا آلہ رکھ دیا جائے۔ اسی طرح کھلونوں والی لائبریری کا ممبر بنیں اور ہر ماہ نئے کھلونے لاتے رہیں۔
- ٹوٹی ہوئی چیزیں کو جمع کرکے ان کی مدد سے نئی چیزیں بنانا۔ مثال کے طور پر بڑے بلاکس اور مختلف سائز کے باکس بنانا۔ گھر پر تیار کیا ہوا کھیلنے والا آٹا (پلے ڈو)۔ مختلف قسم کے اوزاروں سے کوئی چیز بنانا، کپڑے کی اشیاء جیساکہ ٹوپیاں اور بیٹ۔ پارک میں سے اکٹھی کی ہوئی "فالتو" چیزوں کے ٹکڑے۔ ان تمام چیزوں کی مدد سے بچے اپنے کھلونے خود بناتے ہوئے اپنے خیالات کا استعمال کرتے ہیں اور چیزوں کی چھان بین کرتے ہیں۔

ساتھیوں کی پیشکش

- جب بچے آپکو بلائیں تو ان کے ساتھ کھیل میں شامل ہوں لیکن یاد رکھیں کہ انہیں منتظم بننے دیں۔ وہ فیصلہ کریں گے اور آپ اس فیصلہ کے مطابق عمل کریں گے۔
- دوستوں کو بھی دعوت دیں یا بچوں کو کھیلوں کے مختلف گروپس میں شامل کرنے کے لئے لے کر جائیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کی نسبت کوئی دوسرا چار سال کا بچہ فائرمین کا کھیل زیادہ دیر تک توجہ سے کھیل سکے۔

اپنی رائے کا اظہار کریں

- ایک دفعہ جب آپ نے بچوں کے لئے کھیل کا ماحول تیار کر دیا تو اس کے بعد اس میں مداخلت نہ کریں اور انہیں کھیلنے دیں۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی وزنی چیز اٹھانے میں آپکو انکی مدد کرنی پڑے اگر کھیل غیر محفوظ ہونے لگے تو اس کا رخ موڑ نے میں آپ کی مداخلت کی ضرورت پڑے لیکن کوشش کریں کہ بچے اپنے مسائل خود حل کریں۔ جب وہ بحث مباحثہ کر رہے ہوں تو اس بات کو یاد رکھیں کہ اصل کھیل شروع کرنے سے پہلے یہ بات زیادہ اہم ہے کہ یہ طے کیا جائے کہ کھیل کے قواعد و ضوابط کیا ہوں گے۔
- بچوں کی کوشش کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں۔ انہیں خود معلوم کرنے دیں کہ کھیل کے دوران کیا چیزیں کام کرسکتی ہیں اور کیا چیزیں کام نہیں کرسکتیں۔ وہ کبھی بھی مسائل کو حل کرنا نہیں سیکھ سکتے اگر ہمیشہ ایک بالغ ہی ان کے لئے (مسائل حل کرتا رہے۔
- بچوں کو یہ بات جاننے دیں کہ آپ یہ سوچتے ہیں کہ انکا کھیل اہم ہے۔ غیر ضروری مداخلت نہ کریں۔ جب کھیل ختم ہونے کا وقت ہوجائے تو انہیں بار بار خبردار کریں۔
- رات کو سوتے وقت انہیں کسی خصوصی کامیاب کھیل کو کہانی کی صورت میں سنائیں۔ "ایک دفعہ ایک سرخ چوغے والے جادوگر نے جادو کا منتر پڑھ کر چند بچوں کو چوہا بنادیا" بچے اپنے کھیل کو پہچان لیں گے اور دوبارہ اسے کھیلیں گے۔

اپنے کھیلنے کودنے کی حِس کو زندہ رکھیں۔ اپنے اندر ایک بچے کو محسوس کریں!

تحریر کردہ بیٹسی مان
بیٹسی مان کی ایک ورکشاپ کے نوٹس جو پیسیفک اوکس کالج، کیلیفورنیا میں ہوئی۔
*سمن نکلسن نے "کیسے بچوں کو دھوکہ نہ دیا جائے" لوز پارٹس کی تھیوری" لینڈ سکیپ آرکیٹیکچر 1971 میں لکھا۔

Enfants qui jouent, adultes qui appuient

Les enfants explorent et découvrent le monde au moyen du jeu, quand ils ont la liberté du choix des activités. En jouant, ils apprennent à faire des choix, habileté qu'il faut encourager dans un monde en évolution rapide.

Les adultes peuvent *jouer avec* les enfants (souffler des bulles avec son bébé) ou ils peuvent *organiser* leurs jeux (être entraîneur d'une équipe de soccer). Ils peuvent aussi *appuyer* le jeu des enfants sans intervenir directement. Voici quelques suggestions pour enrichir les jeux des jeunes tout en leur laissant le contrôle.

Le temps

- Laissez du temps libre aux enfants après qu'ils ont passé une journée à faire des activités structurées. En jouant, ils peuvent mieux intégrer ce qu'ils ont appris.
- En suivant des cours (natation, gymnastique, piano, etc.), les enfants acquièrent des habiletés dont ils se serviront plus tard en jouant. Durant les leçons, par contre, il manque l'élément essentiel du jeu : le libre choix.

L'espace

- Rendez votre maison à l'épreuve du bébé explorateur. Mettez votre enfant de quatre ans dans le parc à bébé pour qu'il puisse travailler ses projets d'art et de construction hors de la portée du bébé.
- Variez les lieux de jeu que vous offrez, à l'extérieur et à l'intérieur. Les parcs et les centres de ressources pour la famille stimuleront des jeux différents.
- Mettez un vieux matelas au sous-sol pour encourager les enfants à faire des acrobaties et développer leur motricité globale.
- Quand les enfants jouent, leur priorité est rarement l'ordre ou la propreté. Protégez les surfaces avec des journaux et des bâches en plastique pour faciliter le nettoyage. Facilitez le rangement en plaçant des bacs transparents sur des tablettes au niveau de l'enfant.

Les matériaux et l'équipement

- Il n'est pas nécessaire d'acheter des jouets chers et élaborés. Les enfants sont souvent attirés davantage par l'emballage qui, à l'aide de leur imagination fertile, peut se transformer en mille et une choses.
- Ajoutez un nouvel élément de temps en temps pour enrichir l'environnement de jeu. Mettez une presse-ail sur la table de la pâte à modeler. Devenez membre d'une joujouthèque et empruntez de nouveaux jouets.
- Commencez une collection de « pièces détachées »* qui peuvent être utilisées de différentes façons. Voici quelques exemples : de gros blocs de bois, des boîtes de diverses grandeurs, de la pâte à modeler, des accessoires tels des outils en version réduite, des déguisements tels chapeaux et capes, des trouvailles des excursions au parc. Tous ces objets permettent aux enfants de jouer avec les idées et de créer leurs propres jouets.

Les compagnons de jeu

- Participez aux jeux de vos enfants si vous y êtes invité, mais laissez-les prendre les devants. Ils prennent les décisions et vous suivez.
- Invitez des amis chez vous ou amenez vos enfants dans un groupe de jeu. Un autre enfant de son âge jouera probablement plus longtemps aux pompiers que vous.

La rétroaction

- Une fois la scène préparée pour l'action, prenez un recul et laissez-la se dérouler. Vous aurez peut-être à intervenir pour lever un objet lourd ou pour réorienter un jeu devenu dangereux, mais permettez aux enfants de résoudre leurs propres conflits. Quand vous entendez un argument, rappelez-vous que pour eux, le processus de trouver une entente sur comment jouer peut être plus important que le jeu lui-même.
- Respectez les efforts des enfants. Laissez-les découvrir eux-mêmes ce qui fonctionne et ce qui ne fonctionne pas. Ils ne peuvent apprendre à résoudre leurs propres problèmes si l'adulte le fait toujours à leur place.
- Laissez savoir aux enfants que leur jeu est important à vos yeux. Ne l'interrompez pas sans raison. Prévenez-les bien d'avance quand approche l'heure d'arrêter.
- Si vous observez une période de jeu particulièrement bien réussie, faites-en une histoire que vous raconterez aux enfants à l'heure du coucher. « Il était une fois un magicien qui portait une cape rouge. Il a dit des mots magiques et a transformé tous les enfants en souris. » Les enfants y reconnaîtront leur jeu et voudront le répéter un autre jour.

Nourrissez votre propre esprit du jeu. Encouragez l'enfant en vous!

par Betsy Mann avec les notes d'un atelier donné par Betty Jones de Pacific Oaks College en Californie.

*Simon Nicholson a écrit “How Not To Cheat Children: The Theory of Loose Parts” dans *Landscape Architecture*, 1971